



اس کے بدلے میں تیرے لیے قیامت کے دن سات سو اونٹیاں ہیں اور سب نکیل ڈلی ہوئی ہوں گی

ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نکیل پڑی ہوئی اونٹنی لے کر آیا اور نبی کی خدمت میں عرض کیا کہ (یا رسول اللہ!) یہ اونٹنی اللہ کے راستے میں (دیتا ہوں) آپ نے فرمایا: ”تمہیں قیامت کے دن اس کے بدلے میں ایسی سات سو اونٹیاں ملیں گی کہ ان سب کی نکیل پڑی ہوئی ہوگی“ [صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

ایک شخص نبی کی خدمت میں ایک نکیل پڑی اونٹنی لے کر آیا ”مَخْطُومَةٌ“ سے مراد ہے کہ وہ رسی سے بندھی ہوئی تھی۔ یہ رسی لگام کی طرح کی ہوتی ہے جس سے اونٹنی کو باندھا جاتا ہے اس شخص نے کہا کہ یا رسول اللہ! یہ اونٹنی اللہ کے راستے میں وقف ہے، یعنی میں اسے جہاد فی سبیل اللہ کے لئے وقف کرتا ہوں تاکہ یہ جنگ میں کام آئے آپ نے اسے فرمایا: ”تمہیں اس کے بدلے سات سو اونٹیاں ملیں گی“ کیوں کہ اللہ تعالیٰ نیکی کا دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک بلکہ اس سے بھی کئی گنا بڑھا کر اس کا بدلہ دیتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس قول میں ارشاد فرمایا کہ: **مَثَلُ الَّذِي يُنْفِقُ وَأَمْوَالُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةٌ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ** ”جو لوگ اپنا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس دانہ جیسی ہے جس میں سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں، اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے بڑھا چڑھا کر دے اور اللہ تعالیٰ کثادگی والا اور علم والا ہے“ ”كُلُّهَا مَخْطُومَةٌ“ نکیل کا فائدہ ہے ہوتا ہے کہ اس سے اونٹنی کا مالک اونٹنی کے ساتھ جو چاہے کر سکتا ہے یہ بہترین بدلہ دینا ہے، جیسے یہ شخص نبی کے پاس اونٹنی کو اس حال میں لے کر آیا کہ وہ نکیل سے بندھی ہوئی تھی اسی طرح اللہ بھی اسے سات سو اونٹیاں بطور جزاء عطاء فرمائے گا جو سب کی سب نکیل سے بندھی ہوئی گی، جو شخص اس دنیا میں اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اسے جان لینا چاہیے کہ ہر وہ اضافی چیز جسے وہ خرچ کرتا ہے اس کا اسے بدلہ دیا جائے گا، نکیل کی ایک قیمت ہوتی ہے اور یہ اونٹنی میں خوبصورتی اور اضافی شے کی حیثیت رکھتی ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5036>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

